السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مقام ابراہیم علیہ السلام پر پاؤں کے نشانات کیا واقعی ابراہیم علیہ السلام کے قدم کے ہیں؟ (سائل) (۲۷ نومبر ۱۹۹۸ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

:تاریخی اور تفسیری روایات میں اسی طرح مشہور ہے۔ حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں

(وَکَانَتْ آثَارقَدَمَیہِ ظَاہِرَةٌ فِیہِ وَلَم یَزل ہٰذا مَعرُوفَة تعرفہ العرب فی جاہلیتھا' (تفسیر ابن کثیر: ۱۱۸/۱'

''یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدموں کے نشانات پتھر میں نمایاں ہیں۔ ہمیشہ سے یہ بات معروف ہے۔ عرب اپنے زمانہ جاہلیت میں بھی اس سے شناسا تھے۔''

تفسیر قرطبی (۱۱۳/۲) میں بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اثبات نقل کیا ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو فتح الباری۔ (۱۶۹/۸) شہرت اس بات کی متقاضی ہے کہ اس کا اصل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:355

محدث فتویٰ